میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 18 شوال ، 1438ھ | 12/07/2017 | نمبر: 023/1438

حزب التحریر کے ایک رکن کی گرفتاری اور شمالی مضافاتی حلب کے علاقے سے ایک دوسرے رکن کا اغوا

7 جولائی 2017 کو ایک دس رکنی سیکیورٹی گروپ نے حزب التحریر ولایہ شام کے رکن احمد آیت (Ahmad Ayyat) کو شام کے علاقے عزاز کے ایک گاؤں سوران سے ایک پمفلٹ بعنوان **"ترکی کی فوجی مداخلت کا مقصد شام کے انقلاب کو غیر مستحکم اور اسے ختم کرنا ہے"** کی تقسیم کے بعد گرفتار کیا۔ اس پمفلٹ میں تحریر تھا کہ: "آپ کے برکت انقلاب کے آغاز کے بعد سے ہی ترکی نے باغی افسران کو محدود کر کے ایسے کیمپوں میں ڈال دیا جو کے جیل نما تھے تا کہ انہیں میدانِ جنگ سے دور رکھا جاسکے اور ان کی مہارت سے فائدہ حاصل نہ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ ترکی نے جنگجو دھڑوں کی قیادتوں کو مختلف طریقوں سے اپنے ساتھ ملایا، جن میں سب سے اہم غلیظ سیاسی پیسے کی تقسیم ہے کہ جس نے جنگجو دھڑوں کو ایک دوسرے کے خلاف کر دیا اور ان کے درمیان لڑائی کی آگ کو بھڑکایا، یوں ترکی نے ان دھڑوں اور ان کے فیصلوں کو اپنے کنٹرول میں کر لیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ دھڑے ترک حکومت کے آلہ کار بن کے رہ گئے ہیں کہ ترکی انہیں اپنی خواہشات کے مطابق جب چاہتا ہے استعمال کرتا ہے۔۔۔"۔

10 جولائی 2017 کو نامعلوم مسلح افراد نے حزب التحریر کے ایک دوسرے رکن اعطام یوسف کو اُس وقت اغوا کر لیا کہ جب وہ کام سے واپس آرہے تھے۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ شام کے شمال میں واقع ترکی کی فوجی کمانڈ کی جانب سے اُن کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے گئے تھے۔ دونوں شباب کے متعلق کچھ پتا نہیں چل رہا کہ وہ کہاں ہیں۔

اسلام کے مسکن اے سرزمینِ شام کے مسلمانوں: یہ ظالمانہ گرفتاریاں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ جو کچھ ہم نے ترک حکومت کے بارے میں اپنے پمفلٹ میں بیان کیا کہ اس نے شام کے ظالم کی ہی طرح کردار ادا کرتے ہوئے مخالفین کو دبایا اور انہیں قید کیا ہے۔ ترک حکومت کا یہ کردار کوئی تعجب خیز نہیں کیونکہ اس کا واحد مقصد اپنے آقا امریکہ کے مفادات کا تحفظ کرنا اور ہر اُس سے لڑنا ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کے نفاذ کے لئے کوشاں ہے۔ اس حکومت نے جمعہ 23 جون 2017 کو مغرب کے وقت حزب التحریر ولایہ ترکی کے سابق ترجمان کو گرفتار کیا، اور انہیں 15 سال قید کی سزا صرف اس لئے سنائی گئی کہ وہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لئے کام کر رہے تھے۔

ہم یہ واضع کر دینا چاہتے ہیں کہ حزب التحریر ایک سیاسی جماعت ہے جس کی ایک تاریخ ہے اور جو انقلاب سے پہلے اور اس کے دوران اپنے واضح مقاصد اور مخصوص طریقہ کار پر ہمیشہ کی طرح گامزن ہے۔ ہمارے شباب نے دنیا کے مختلف ممالک میں ظالم حکمرانوں کے ظلم برداشت کیے، مگر یہ مظالم ہمیں نہ تو اسلام کے نفاذ کی جدوجہد سے روک سکے اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ طریقے سے دور کر سکے۔

اپنے آقاوں اور اُن کے حامیوں کی خوشنودی کے لئے حزب التحریر کے شباب کی گرفتاریاں اور اُن پر طاقت کا ناجائز استعمال، حراست میں لئے جانے کا وہ طریقہ کہ جس سے عورتیں اور بچے خوفزدہ ہوں، اور قیدیوں کے حالات کے بارے میں معلومات کو پوشیدہ رکھنا، سب ایسے گھناؤنے اعمال ہیں کہ جنہیں چھوڑنے کے لئے ہم مجرموں کو خبردار کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ہم مطالبہ کرتے ہیں دونوں گرفتار شباب کے حالات واضع کئے جائیں اور انہیں فل فور رہا کیا جائے، اور یہ کہ ان دعوت کے علمبرداروں کو کہ جنھوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کے نفاذ کی قسم کھائی ہے حراساں کرنا بند کریں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

"پس وہ لوگ ڈریں جو رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں کہ (دنیا میں ہی) انہیں کوئی آفت آ پہنچے گی یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب آن پڑے گا" (النور: 63)

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ای میل: media@tahrir-syria.info
شام کی ویب سائٹ: www.tahrir-syria.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info